مستشرقین اور اعداء اسلام کی قرآن کریم میں معنوی تحریف کی کوشش

محدث العصر علامہ سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ

متن قرآن کریم کی حفاظت کا تو اعلان ہو چکا ہے، اس کا امکان نہیں تھا کہ قرآن کے الفاظ میں ردو بدل کیا جا سکے، اس لیے دشمنان اسلام جو ہمیشہ اسلام کو مٹانے کے درپے رہے، قرآن کریم سے تو مایوس ہوگئے، انہوں نے قرآن کی معنوی تحریف کے لیے یہ چور دروازہ تلاش کیا کہ حدیث نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو جو معانیِ قرآن کی محافظ ہے، ناقابل اعتبار ثابت کریں۔ یورپ کے مستشرقین اور دشمن اسلام ملاحدہ نے اپنے تمام وسائل اور دماغی وقلمی تمام طاقتیں احادیث کو بے وقعت بنانے کے لیے صرف کرنا شروع کر دیں اور مسلمانوں میں ''منکرین حدیث'' کے نام سے منافقین کا جو گروہ آج موجود ہے غلام احمد پرویز وغیرہ انہوں نے انہی دشمنان اسلام کی راہنمائی میں اس مہم کو اور آگے بڑھایا ''وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ'' چنانچہ نئی نسل کے بہت سے افراد جو دینی تعلیم وتربیت سے بے بہرہ تھے، ان خیالات کا شکار ہو گئے۔

تاریخ فتنۂ انکارِ حدیث

انکار حدیث کے فتنہ کی تاریخ بہت قدیم ہے، سب سے پہلے خوارج نے اس کی بنیاد رکھی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تکفیر کر کے ان کی روایت کردہ احادیث کا انکار کیا اور صرف کتاب اللہ کو مانا۔ ان کے بالمقابل شیعہ نے کتاب اللہ کی تحریف اور احادیث کے انکار کا راستہ کھولا اور دین کا انحصار اپنے ائمہ کی روایت پر رکھا۔ معتزلہ نے تاویل کے راستہ سے فتنۂ انکار حدیث کو مزید قوت بہم پہنچائی، مگر یہ دور اسلام کی شوکت وعزت کا دور تھا، ان کی مساعی ناکام رہیں اور مسلمانوں نے جس طرح قرآن کو سینے سے لگایا اور علوم قرآن کی خدمت کو سرمایۂ سعادت سمجھا، اسی طرح احادیث نبویہ کو سرآنکھوں پر رکھا اور علوم حدیث کی خدمات اس محنت وعقیدت سے انجام دیں کہ تاریخ عالم اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاسِ قدسیہ کی وہ حفاظت کی کہ عقل حیران ہے۔

حدیث نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے مسلمانوں کا شغف دیکھ کر اس وقت اعداء اسلام نے وضع احادیث کا چور

۳	الأنوار الكاشفة	شیخ عبدالرحمن یمانی	عربی
۴	ظلمات أبی ریه	شیخ محمدعبدالرزاق حمزه	عربی
۵	کتاب السنة	موسیٰ جار اللّٰہ قازانی	عربی
۶	فی الحدیث النبوی	شیخ مصطفی زرقاء شامی	عربی
۷	تدوین حدیث	مولانا مناظر احسن 5 نی مرحوم	اردو
۸	بصائر السنۃ	مولانا امین الحق صاحب طوری	اردو
۹	فتنۂ انکار حدیث	افتخار احمد ›	اردو
۱۰	فتنۂ انکار حدیث	مولانا سرفراز صاحب	اردو
۱۱	سنت قرآن کریم کی روشنی میں	مولانا غفار حسن	اردو
۱۲	حدیث قرآن کریم کی نظر میں	از راقم الحروف	اردو (۱)
۱۳	احادیث النبی الکریم ﷺ	پروفیسر روحی	اردو
۱۴	سنت کا تشریعی مقام	مولانا محمد ادریس میرٹھی	اردو
۱۵	Studies in Early hadith Literature	ڈاکٹر مصطفےٰ اعظمی	انگریزی

مدرسہ عربیہ اسلامیہ کراچی کے درجہ تخصص کے رفقا نے حسب ذیل مقالات کتابی شکل میں مرتب K ہیں:

الف	السنة النبوية والقرآن الكريم	لأستاذ محمد حبیب اللہ Œ ر	عربی، اردو
ب	وسائل حفظ الحديث وجهود الأمة فی ذلک	از مولوی عبدالحکیم سلہٹی	اردو
ج	علم مصطلح الحديث وأسماء الرجال وثمراته	از مولوی عبدالحق دیروی	عربی
د	كتابة الحديث وأدوار تدوينه	از مولوی محمد اسحق سلہٹی	اردو
ہ	الكتب المدونة فی الحديث وأصنافها وخصائصها	از مولوی محمد زماں کلاچوی	عربی
و	الصحابةؓ وماروَوه من الأحاديث	مولوی حبیب اللہ مہمندی	عربی

یہ چھ کتابیں ابھی تک زیورِ طبع سے آراستہ نہیں ہوئیں، جس وقت امت کے سامنے یہ ذخیرہ آئے گا دنیا حیرت میں رہ جائے گی۔ اسی قیمتی ذخیرہ کی ایک قابل قدر کتاب الشیخ مصطفیٰ سباعی مرحوم کی تالیف: ''السنة ومكانتها في التشريع الإسلامي'' اپنے موضوع پر اہم ترین کتاب ہے جو گیارہ سال قبل قاہرہ میں طبع ہوئی تھی۔ مؤلف موصوف اپنے وقت کے بہترین خطیب اور پرجوش صاحب قلم تھے، موصوف نے ازہر سے عالمیت و استاذیت کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے یہ موضوع اختیار کیا

حاشیہ: (۱) مقالہ شائع شدہ ماہ نامہ دارالعلوم دیوبند ۱۳۵۶ھ

www.banuri.edu.pk

تھا، چنانچہ پورے ایک سو مآخذ سے یہ کتاب نہایت فصیح وبلیغ زبان اور شیریں وشگفتہ اسلوب میں تحریر کی ۔ یہ کتاب تیس کے قریب بڑے بڑے عنوانات پر مشتمل ہے جن میں سنتِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے ہر گوشہ پر شافی بحث کی گئی ہے، ضمنی بحثیں نہایت عمدہ اور عجیب وغریب آتی ہیں ۔ مستشرقین کی خرافات وشبہات کے نہایت مؤثر اور فاضلانہ ومحققانہ جوابات کتاب کا بہترین اور قیمتی حصہ ہیں، اگر اس کتاب میں اس کے سوا اور کچھ نہ ہوتا تو اس کتاب کی قیمت کے لیے کافی تھا ۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ کراچی کے دار التصنیف نے چاہا کہ اس گنج گراں مایہ کو اردو میں منتقل کیا جائے، تاکہ نئی نسل میں یورپ کے پھیلائے ہوئے زہر کے لیے تریاق کا کام دے اور جدید افکار میں سرایت کردہ سمّیت کے لیے اکسیر عظیم اور کبریت احمر ثابت ہو، ترجمہ کے لیے ہمارے مدرسہ کے درجۂ تکمیل کے فارغ التحصیل مولانا احمد حسن ایم اے کا انتخاب کیا گیا اور اس پر مولانا محمد ادریس میرٹھی استاذ حدیث مدرسہ عربیہ کی نظر اصلاحی نے سونے پر سہاگہ کا کام دیا، جلد اول طبع ہوچکی اور جلد دوم عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہوگی ۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ ہماری نئی نسل کو نئے فتنوں سے بچائے اور شیاطین یورپ ان کی متاعِ ایمانی کو لوٹنے کی جو تدبیریں کر رہے ہیں، اُنہیں خاک میں ملا دے ۔

وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ صفوۃ البریۃ سیدنا محمد وآلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم